از عدالتِ عظمیٰ

میڈیکل کونسل آف انڈیا و دیگر

بنام

دی سٹیٹ آف راجستھان و دیگر

تاریخ فیصلہ: 15 جنوری 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان۔]

انڈین میڈیکل ایکٹ، 1956:

دفعات 2 (d)، 2 (f)، 15 (1)، 26 - طبی پیشہ ور - ریاستی بورڈ کے زیر انتظام ریاستی میڈیکل رجسٹر - نام درج کرنا - پیشگی شرط - بنیادی اہلیت M.B.B.S. -M.S.C (بائیو کیمسٹری) کو میڈیکل پریکٹیشنر کے طور پر پریکٹس کرنے کے لیے بنیادی اہلیت نہیں سمجھا جا سکتا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2551، سال 1996۔

راجستھان عدالت عالیہ کے D.B.C.S.A نمبر 17, سال 1995 میں 15.2.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

وکاس سنگھ اور ایل آر سنگھ اپیل گزاروں کی طرف سے۔

جواب دہندگان کے لیے ایچ جی آر کھٹر اور کے ایس بھاٹی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے اپیل کنندہ میڈیکل آف انڈیا کے ساتھ ساتھ پہلے مدعا علیہ کے لیے فاضل وکیل کو بھی سنا ہے۔ دوسرا مدعا علیہ نوٹس کی تعمیل سے گریز کر رہا ہے اور اس لیے ہم نے 8 جنوری 1996 کو

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایک حکم جاری کیا تھا کہ یہ سمجھا جانا چاہیے کہ نوٹس اس پر جاری کیا گیا ہے۔ واحد سوال یہ ہے کہ کیا دوسرا جواب دہندہ رجسٹرڈ میڈیکل پیشہ ور کے طور پر پریکٹس کرنے کا حقدار ہے؟ مانا جاتا ہے کہ دوسرے مدعا علیہ نے اپنا M.S.C کیا ہے۔ (میڈیکل بائیو کیمسٹری)۔ انہوں نے بطور ڈیمنسٹریٹر شمولیت اختیار کی اور اس کے بعد شعبہ بائیو کیمسٹری میں پروفیسر بن گئے۔ اس نے 31.7.73 پر ریاستی میڈیکل رجسٹر میں اپنا نام درج کرانے کی کوشش کی۔ جب انہیں مذکورہ بالا قابلیت کی بنیاد پر طبی پریکٹس کرنے کی اجازت نہیں دی گئی تو انہوں نے عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن دائر کی۔ دیوانی رٹ پٹیشن نمبر 81/1169 میں فاضل واحد جج نے فروری 3.1992 کے ایک حکم کے ذریعے رٹ پٹیشن کی اجازت دی اور اپیل کنندہ کو ہدایت کی کہ وہ اسے اسٹیٹ میڈیکل رجسٹر میں میڈیکل پریکٹیشنر کے طور پر درج کرے۔ خصوصی اپیل نمبر 1995/179 میں مذکورہ حکم کے خلاف دائر اپیل کو عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے 15 فروری 1995 کے حکم کے ذریعے خارج کر بذریعہ تھا۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

انڈین میڈیکل کونسل ایکٹ 1956 کی دفعہ 2 (ایف) (مختصر طور پر، 'ایکٹ') میں "طب" کا مطلب اس کی تمام شاخوں میں جدید سائنسی ادویات کی تعریف کی گئی ہے اور اس میں سرجری اور زچگی شامل ہیں، لیکن اس میں ویٹرنری میڈیسن اور سرجری شامل نہیں ہیں۔ دفعہ 2(h) "تسلیم شدہ طبی قابلیت" کی وضاحت کرتا ہے جس کا مطلب شیڈول میں شامل کسی بھی طبی قابلیت سے ہے اور دفعہ 2(d) "بھارتیہ میڈیکل رجسٹر" کی وضاحت کرتا ہے جس کا مطلب کے زیر انتظام میڈیکل رجسٹر ہے۔ حالانکہ M.S.C (بائیو کیمسٹری) شیڈول میں شامل ہے، لیکن جب تک کہ دوسرا مدعا علیہ طب میں خود کو اہل نہ بنالے، وہ میڈیکل پریکٹیشنر کے طور پر اندراج ہونے کا اہل نہیں ہے۔ ایکٹ کے دفعہ 15(1) میں کہا گیا ہے کہ اس ایکٹ میں موجود دیگر توضیعات کے تابع، شیڈول میں شامل طبی قابلیت کسی بھی ریاستی میڈیکل رجسٹر میں اندراج کے لیے کافی اہلیت ہوگی۔ دفعہ 26 اس طرح بیان کرتی ہے:

"26. اضافی اہلیت کا اندراج۔ (i) اگر کوئی شخص جس کا نام انڈین میڈیکل رجسٹر میں درج کیا گیا ہے وہ سینیٹری سائنس، پبلک ہیلتھ یا میڈیسن میں مہارت کے لیے کوئی عنوان ڈپلوما یا دیگر اہلیت حاصل کرتا ہے جو ایک تسلیم شدہ طبی قابلیت ہے، تو وہ اس لیے مقررہ طریقے سے کی گئی درخواست پر انڈین میڈیکل رجسٹر میں اپنے نام کے ساتھ اس طرح کے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

دوسرے عنوان، ڈپلوما یا دیگر اہلیت کا ذکر کرتے ہوئے اندراج کا حقدار ہو گا یا تو پہلے کی گئی کسی اندراج کے متبادل کے طور پر یا اس کے علاوہ۔

(2) ریاستی میڈیکل رجسٹر میں ایسے کسی بھی شخص کے حوالے سے اندراجات کو انڈین میڈیکل رجسٹر میں کی گئی تبدیلیوں کے مطابق تبدیل کیا جائے گا۔

اس طرح یہ واضح ہو جائے گا کہ ابتدائی اہلیت کے طور پر M.B.B.S کی بنیادی اہلیت ریاستی بورڈ کے زیر انتظام ریاستی میڈیکل رجسٹر میں اندراج ہونے کے لیے امیدوار کے لیے ایک پیشگی شرط ہے۔ دوسرے مدعاعلیہ کے پاس بنیادی اہلیت نہیں ہے، اس کی M.S.C(بائیو کیمسٹری) کو میڈیکل پیشہ ور کے طور پر پریکٹس کرنے کے لیے بنیادی اہلیت نہیں سمجھا جا سکتا۔ اس طرح عدالت عالیہ نے رٹ پٹیشن کی اجازت دینے اور اپیل کنندہ کو اسے میڈیکل پیشہ ور کے طور پر اندراج کرنے کی ہدایت دینے میں واضح غلطی کی ہے۔

اس کے مطابق اپیل منظور کی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and integrity of this document